مدیر کے نام

عبدالرشید بھٹی، کراچی

بھنور (ستمبر ۹۶) تو شدید ہوتا جا رہا ہے۔ گرہ کھولنے کی تدبیر تو مدیر محترم نے بیان کر دی ہے، لیکن اس ملک کا مسئلہ یہ ہے کہ جن افراد کے ہاتھوں میں گرہ کھولنا ہے، یا انہیں بھنور کا احساس نہیں یا گرہ کھولنے سے بے نیاز ہیں۔ اصولاً ساری ذمہ داری عوام پر آتی ہے لیکن عوام نظام میں جکڑے ہوئے ہیں۔

محمد سلیم، پشاور

اس ملک کی تقدیر جب ہی بدلے گی جب عوام جاگیں گے۔ مخلص قیادت کا اصل فریضہ یہی ہے کہ عوام کو بیدار کریں۔ تاریخ میں اور دورِ حاضر میں بھی اس کی مثالیں ہیں کہ عوام جاگ گئے تو تقدیر بدل گئی۔

سلمان حسین، کراچی

سید قطب (قرآنی تصاویر) جس انداز سے قرآن کو محسوس و مشہود بنا دیتے ہیں، وہ ان ہی کا حصہ ہے۔ عربی زبان کی نزاکتوں کو اردو میں منتقل کرنے کی مہارت بھی قابلِ داد ہے۔ اس سلسلے کے مطالعے نے ایک بالکل ہی نئی کیفیت سے گزارا۔

محمد طاہر ہاشمی - چلندراٹ، آزاد کشمیر

ڈاکٹر محمد افضل، جھنگ

سائنسی اور فنی ترقی کا نظریاتی پہلو (اگست، ستمبر ۱۹۹۶) دونوں قسطیں بہت اشتیاق سے پڑھیں۔ سائنسی ایجادات کے مضر پہلوؤں کے بارے میں شعورِ عام کرنے کی ضرورت ہے۔

انجینیر بخت کرم جواد - کویت

سائنسی اور فنی ترقی کے حوالے سے پروفیسر عبدالقدیر سلیم کا تنقیدی نقطہ نظر بہت پسند آیا۔ یوں سمجھیے خیالات کو زبان مل گئی۔ ایک رستے کی نشان دہی ہوئی۔ اللہ پروفیسر صاحب کو جزائے خیر دے۔ یہ دعا بھی ہے کہ اللہ قوم پاکستان کو ترجمان القرآن کے اثرات سے مستفید ہونے کی صلاحیت اور توفیق عطا فرمائے۔

محمد جمیل رانا 'قلعہ دیدار سنگھ 'ضلع گوجرانوالہ

یوم آزادی کے حوالے سے اشارات (اگست ۹۶) پڑھ کر آنکھوں کے سامنے قیام پاکستان کے مناظر گذر گئے۔ میں نے اپنے سکول میں "بندے ماترم" کے جواب میں لب پر آتی ہے بن کے دعا کہلوائی تو میری پٹائی کی گئی' ریڑھ کی ہڈی ٹوٹ گئی جو آج بھی درد کرتی ہے۔ لیکن اس ملک کے ساتھ کیا کیا جا رہا ہے! پروفیسر خورشید صاحب نے حقائق بیان کیے ہیں اور علاج بھی تجویز کیا ہے۔

عبد الرشید ترابی 'مظفر آباد

ترجمان کا معیار ماشاء اللہ بہت بہتر ہوتا ہے۔ ساری مصروفیات کے باوجود "الف" سے "ی" تک پڑھتا ہوں۔ مضامین کا تنوع اور گہرائی قابل ذکر ہے۔ ہم پروگرام بنا رہے ہیں کہ آزاد کشمیر کے اہل دانش تک اسے پہنچائیں۔

ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی 'علی گڑھ

ترجمان القرآن یہاں کے تحریکی حلقوں میں بہت پسند کیا جاتا ہے۔ اندازہ ہوتا ہے کہ اسے مرتب کرنے میں بہت محنت کی جاتی ہے۔

حافظ محمد امان اللہ حقانی، خوازہ خیلہ سوات

جب رسالہ ملتا ہے دل کو ایک سرور و سکون حاصل ہوتا ہے۔ ہر رسالہ سابقہ سے بہتر اور معلومات و علوم کا خزینہ ہوتا ہے۔ تعویذ اور شرک پر واضح بیان (اگست ۹۶) لکھ کر سارا ابہام دور فرما دیا۔

عمر بن عبد العزیز 'نیویارک

یہاں ISNA کے کنونشن میں ترجمان القرآن کا اسٹال لگایا۔ ۱۴ ہزار افراد نے شرکت کی۔ اشتہار تقسیم کیے۔ منشورات کے کتابچے اور رسالے فروخت ہوئے۔ ترجمان کی ماہانہ سیل اب ۳۰۰ ہو چکی ہے۔ اسٹال پر آنے والے خرم مراد صاحب کی صحت کا معلوم کرتے رہے اور ان کے لیے دعائیں کرتے رہے۔

جمیل احمد انجم 'قصور

زبان عام پڑھے لکھے فرد کی استطاعت سے بلند ہے۔ ادبی معیار اپنی جگہ' لیکن تحریکی نقطہ نظر سے اشاعت بڑھانے میں 'مشکل زبان' بہرحال ایک رکاوٹ ہے۔

سالانہ خریداروں اور ایجنسی ہولڈروں سے گزارش ہے کہ خط و کتابت میں خریداری / ایجنسی نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ (مینیجر)